محمد دیان نام رکھنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

محمد دیان نام رکھنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"محمد دَیّان" نام رکھنا درست ہے کہ اس کا ایک معنیٰ ہے : "فیصلہ کرنے والا"۔ البتہ! یہ یاد رہے کہ "دیان" اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ہے، اس لیے بہتر یہ ہے کہ اس کے شروع میں "عبد" لگا کر عبد الدیان نام رکھا جائے۔

لسان العرب میں ہے "الديان: من أسماء الله عز وجل، معناه الحكم القاضي. وسئل بعض السلف عن علي بن أبي طالب، عليه السلام، فقال: كان ديان هذه الأمة بعد نبيها أي قاضيها وحاكمها"

ترجمہ: دیان، اللہ عزوجل کے اسماء میں سے ہے، جس کا معنی ہے فیصلہ کرنے والا۔ بعض سلف سے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد اس امت کے دیان تھے یعنی اس امت کے قاضی و حاکم۔ (لسان العرب، ج 13، ص 166، دار صادر، بیروت)

صحیح مسلم میں ہے "عن ابن عمر، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إن أحب أسمائكم إلى الله عبد الله وعبد الرحمن" ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنھما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بے شک تمہارے ناموں میں اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہیں۔ (صحیح مسلم، رقم الحدیث 2132، ج 3، ص 1682، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

مذکورہ حدیث مبارکہ کے تحت مرقاۃ المفاتیح میں ہے ”وروى الحاكم في الكنى، والطبراني عن أبي زهير الثقفي مرفوعا "إذا سميتم فعبدوا" أي: انسبوا عبوديتهم إلى أسماء الله، فيشمل عبد الرحيم، وعبد الملك وغيرهما“ ترجمہ: حاکم نے "کنیٰ" میں اور طبرانی نے ابی زہیر الثقفی سے مرفوعا روایت کی کہ "جب تم نام رکھو تو عبدیت ظاہر کرو" یعنی اپنی عبدیت کی اضافت اللہ تعالی کے ناموں کی طرف کرو تو یہ حکم عبد الرحیم اور عبد الملک وغیرہ کو بھی شامل ہے۔“ (مرقاۃ المفاتیح، کتاب الآداب، باب الاسامی، ج 7، ص 2297، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت پیارے نام عبد اللہ و عبد الرحمن ہیں جیسا کہ حدیث میں وارد ہے، ان دونوں میں زیادہ افضل عبد اللہ ہے کہ عبودیت کی اضافت علم ذات کی طرف ہے۔ انھیں کے حکم میں وہ اسماء ہیں جن میں عبودیت کی اضافت دیگر اسماء صفاتیہ کی طرف ہو، مثلاً عبد الرحیم، عبد الملک، عبد الخالق وغیرہا۔" (بہار شریعت، ج 03، حصہ 16، ص 601، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3814

تاریخ اجراء: 11 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/09 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net